

پریس ریلیز

عمران گجرات کے قصائی مودی سے خیر کی توقع کیسے کر سکتا ہے جو مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کا قاتل ہے!؟

بھارتی انتخابات میں مودی کی کامیابی پر عمران خان نے 23 مئی 2019 کو ایک پرجوش ٹویٹ کیا کہ "میں وزیر اعظم مودی کو بی بی پی اور اتحادیوں کی انتخابی کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور جنوبی ایشیا میں امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے ان کے ساتھ کام کرنے کی امید کرتا ہوں۔" عمران مودی سے امن کی توقع لگا رہا ہے جو اس وقت گجرات کا وزیر اعلیٰ تھا کہ جب 2002 میں وہاں ہزاروں مسلمانوں کا قتل عام کیا گیا تھا۔ عمران مودی کو مبارکباد پیش کر رہا ہے جس نے بطور وزیر اعظم، مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کو اندھا کرنے اور ان کے جسموں کو کچلنے کے لیے پیٹ گن کے استعمال کی اجازت دی تھی۔ عمران خان مودی کے ذریعے خوشحالی کی امید لگا رہا ہے جس نے پاکستان کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی تھی اور پچھلے کئی سال سے لائن آف کنٹرول پر مسلسل بلااشتعال فائرنگ کروا رہا ہے۔ اور عمران خان مودی کے ذریعے ترقی کی امید لگا رہا ہے جس نے 8 اپریل 2019 کو فخر سے یہ اعلان کیا تھا کہ اگر وہ دوبارہ اقتدار میں آیا تو مقبوضہ کشمیر کو حاصل خصوصاً آئینی حیثیت کو ختم کر دے گا۔ ایک ایسی ریاست کے حکمران کی جانب سے آج کے دور کے راجہ داہر کو مبارکباد پیش کرنا جس کے پاس مسلمانوں کی سب سے طاقتور فوج ہو کسی صورت اس کے شایان شان نہیں۔ جب کہنے کے لیے کچھ اچھاندہ ہو تو یقیناً خاموشی زیادہ بہتر ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ، فَلْيُكْفِلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْنُمْ

"اور جو کوئی اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے، لازمی اچھی بات کرے یا پھر خاموش رہے" (بخاری و مسلم)۔

اے پاکستان کے مسلمان اور خصوصاً ان کی افواج! عمران خان خیانت اور غداری کی راہ پر چل رہا ہے، یہ وہ راہ ہے جس پر عمران سے پہلے مشرف اور نواز شریف بھی چل چکے ہیں۔ مشرف اور نواز شریف کی طرح عمران بھی اپنے امر کی آقاؤں کے لیے کام کر رہا ہے تاکہ ایک علاقائی بلاک بنایا جائے جس کی سربراہی ہندو ریاست کرے گی اور پاکستان اس میں اس کے ماتحت کارکردار ادا کرے گا۔ کیا ہم نے عمران کے "کارناموں" کا کافی مشاہدہ نہیں کر لیا جس کے بعد اس کی بزدلی، غیر ذمہ دار اور بصیرت سے عاری حکومت کو ختم کرنے کا وقت نہیں آگیا؟ مودی کی جانب سے فضائی حملے کے بعد ہماری افواج فوری حرکت میں آنے کے لیے تیار تھیں لیکن اس حکومت نے جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے میں تاخیر کی تاکہ مودی کو انتخابات کے دوران شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی مدد سے ہماری پاک فضائیہ نے ایسا بھرا پور جواب دیا کہ دشمن کے دلوں پر خوف طاری ہو گیا لیکن عمران خان نے مودی کو شرمندگی سے بچانے کے لیے گرفتار بھارتی پائلٹ کو فوری طور پر رہا کر دیا۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی قبضہ ایک ایسے مقام پر پہنچ چکا ہے کہ جہاں وہ کسی بھی وقت ایک دھکے سے ختم ہو سکتا ہے کیونکہ اسے ایک زبردست عوامی مزاحمت کا سامنا ہے جس کے ختم ہونے کی خود بھارت کو کوئی امید نظر نہیں آ رہی لیکن اس کے باوجود عمران - باجود حکومت ایسے کسی بھی منصوبے کو بیزاری اور حقارت کی نگاہ سے دیکھتی ہے جس کے تحت ہماری افواج ہندو ریاست کو ذلت کے ساتھ مقبوضہ کشمیر سے حقیقی انخلا پر مجبور کر دیں۔ بس بہت ہو گیا، اس غداری کو آگے بڑھتے رہنے کی اجازت دینے اور بعد میں افسوس کرنے سے بہتر ہے کہ غداری کو اسی وقت روک دیا جائے جب ابھی وہ پنپ ہی رہی ہے۔ اس حکومت کو اکھاڑ پھینکیں اور اس کی جگہ اللہ کی وحی کی بنیاد پر حکومت کا قیام عمل میں لائیں۔ یقیناً یہ صرف نبوت کے نقش قدم پر قائم خلافت ہی ہوگی جو مقبوضہ کشمیر کی آزادی، حقیقی امن، ترقی اور خوشحالی کے قیام کو یقینی بنائے گی اور اسلام کی بالادستی پورے برصغیر پر قائم کرے گی۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الظُّلْمِ اٰهْلُهَا

"اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم

ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا۔ اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما" (النساء: 75)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس